الیکشن کمیشن آف پاکستان

(شعبہ تعلقات عامہ)

پریس ریلیز

مورخہ 12 ستمبر 2017ء

حلقہ این اے 120 لاہور کے ضمنی انتخاب میں بائیو میٹرک مشینوں کے حوالے سے تمام امیدواروں کے لئے بریفنگ کا اہتمام کیا گیا۔

آج دفتر صوبائی الیکشن کمشنر، پنجاب، لاہور میں حلقہ این اے 120 لاہور کے ضمنی انتخاب اور پاکستان کی انتخابی تاریخ میں پہلی بار آزمائشی طور پر بائیو میٹرک مشینوں کے حوالے سے تمام امیدواروں کو تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ امیدواروں کو بائیو میٹرک مشینوں کے حوالے سے ڈائریکٹر جنرل آئی ٹی، الیکشن کمیشن اسلام آباد نے بریفنگ دی اور مشین کے استعمال کا عملی مظاہرہ بھی کر دکھایا۔

مذکورہ حلقے کے 44 امیدواروں کو تفصیلی بریفنگ دی گئی جس میں بائیو میٹرک مشینوں کے استعمال کا طریقہ کار واضح طور پر بتایا گیا تاکہ وہ انتخابی مہم میں حلقے کے ووٹرز کی اس سلسلے میں رہنمائی کر سکیں۔

الیکشن کمیشن نے امیدواروں کو آگاہ کیا کہ بائیو میٹرک مشینیں صرف آزمائشی اور تجرباتی بنیادوں پر استعمال کی جارہی ہیں اور اس تجرباتی مشق کا الیکشن کے قانونی عمل اور نتائج پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔ ووٹر کو پہلے روایتی طریقے سے ووٹ ڈالنے کا موقع دیا جائے گا جس میں تمام عوامل بشمول بیلٹ پیپر کا اجراء وغیرہ شامل ہیں۔ جب ایک ووٹر قانونی طریقے سے اپنا حق رائے دہی استعمال کر چکا ہوگا تب اس کو بائیو میٹرک مشین سے تصدیق کے عمل سے گزارا جائے گا۔ جو کہ خالصتاً آزمائشی اور تجرباتی بنیادوں پر ہوگا اور اس کا الیکشن کے نتائج پر کوئی اثر نہیں ہوگا اور نہ ہی بائیو میٹرک تصدیق نہ ہونے پر ووٹر کو ووٹ کے حق سے محروم کیا جائے گا۔ کیونکہ روایتی قانونی طریقے سے وہ اپنا ووٹ پہلے ہی ڈال چکا/ چکی ہوگی۔ لہذا اس بات میں کوئی ابہام باقی نہیں رہتا کہ بائیو میٹرک مشینیں صرف تجرباتی بنیادوں پر استعمال کی جارہی ہیں مذکورہ حلقے میں تمام 321,786 ووٹرز اپنا حق رائے دہی بھرپور طریقے سے 17 ستمبر کو استعمال کریں گے جبکہ بائیو میٹرک مشینیں 220 میں سے صرف 39 پولنگ اسٹیشنز پر استعمال کی جائیں گی۔ اور بعض حلقے جو یہ تاثر پھیلا رہے ہیں کہ اگر بائیو میٹرک تصدیق نہ ہو سکی تو ووٹر ووٹ کے حق سے محروم ہو جائے گا وہ بالکل غلط اور بے بنیاد ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆